وقت چور کو دیکھا نہیں جبکہ مشاہدہ ومعاینہ ضروری ہے۔

۲۔ قال علیه الصلوة والسلام اذا علمت مثل الشمس فاشهدو الا فدع . اور مثل الشمس علم معاینہ سے حاصل ہوتا ہے۔ (الفقہ الاسلامی واولہ ج۸ ص۶۰۳۱)

۳۔ بعض شرائط شہادت کے فقدان کی وجہ سے مثلاً مشہود بہ کا معلوم نہ ہونا جبکہ مجہول چیز کے سلسلے میں شہادت معتبر نہیں جیسا کہ مذکور ہوا۔

۴۔ شبہ کی وجہ سے کیونکہ اس سے علم یقینی حاصل نہیں ہوتا۔ آپ علیہ السلام نے ارشاد فرمایا: شبہات کے ذریعے حدود کو دور کرو۔

۵۔ لقوله علیه السلام البینة علی المدعی والیمین علی من انکر. (مشکوۃ) یعنی چور کی چوری ثابت کرنے کیلئے ان کے پاس گواہ نہیں اور مدعی کیلئے گواہ پیش کرنا ضروری ہے۔ الحاصل یہ کہ صورت مسئولہ میں محض پاؤں کے نشانات کی نشاندہی کی وجہ سے قطع ید نہیں کیا جائے گا۔ واللہ اعلم بالصواب۔

سوال (۲) : سائل صوبہ بلوچستان ضلع لسبیلہ وندر کے علاقے میں رہائش پذیر ہے جو کہ کراچی سے ۶۰ کلومیٹر کے فاصلے پر ہے لیکن جو کراچی کی حدود تک ۴۸ کلومیٹر کا فاصلہ بنتا ہے۔ کیا سائل اس صورت میں مسافر ہوسکتا ہے یا نہیں اور اس کے لئے نماز ادا کرنے کے کیا احکامات ہونگے۔

نوٹ: سائل ہر دو ہفتے کے بعد کراچی سے وندر جاتا ہے اور ایک دن اور ایک رات قیام کے بعد واپس کراچی آتا ہے۔ اگر سائل مسافر ہوتا ہے تو کیا اس کا جو کراچی قیام ہے وہ سفر میں ہوگا یا نہیں۔

الجواب : اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: واذا ضربتم فی الارض فلیس علیکم جناح ان تقصروا من الصلوة. (سورة النساء ۱۰۱)

ترجمہ: جب تم زمین پر سفر کرو تو نماز قصر کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔

"من خرج مسافراً صلی رکعتین اذا فارق بیوت المصر ولا یزال علی حکم المسافر حتی ینوی الاقامة فی بلده خمسة عشر یوما" (قدوری ص ۲۷)

مقدماتِ فرض وواجب کا بھی وہی حکم ہے جو فرض اور واجب کا ہے (اصول فقہ)